اللہ

آداب مسیحائی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

"بے شک تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔" (القرآن)

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

(شعبہ خواتین)

رزق حلال

بہتر معیار زندگی اور خاندان کے بہتر مستقبل کی خواہش، دنیاوی زینت اور چمک دمک انسان کو جائز ناجائز طریقہ سے زیادہ سے زیادہ مال کمانے کی خواہش کا سبب بنتی ہے۔ قرآن اس طرز عمل سے روکتا ہے۔

(یا ایھا الذین آمنو لا تلھکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ) اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے نہ روکیں اور انہیں ہلاکت میں نہ ڈالیں۔ (سورۃ منافقون)

الھکم التکاثر ہلاکت ہے تکاثر (کثرت مال والوں کے لئے) ہلاک ہو درہم و دینار کا بندہ۔ رزق مقدر ہے، اسے حرام میں مت ڈھونڈو۔ (مشکوۃ) اپنے پیشے میں اتنے نہ پھنس جائیں کہ اسی کے ہو جائیں۔

ایماندار تاجر کا اجر

قیامت کے دن جو کہ انتہائی سخت ہوگا اور سوائے اللہ کے عرش کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔ حسن امانت کے ساتھ معاملہ کرنے والا تاجر عرش الٰہی کے سائے میں ہوگا۔ اللہ نے ہمارا آپ کا رزق پیشہ طب میں رکھا ہے۔ تشخیص، طریقہ علاج فیس کے معاملہ میں پروفیشنل دیانتداری اور طبی مہارت سے کام لیں۔ اپنے اوپر اللہ کے اس فضل کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

"جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانیت کی جان بچائی۔" (المائدہ)

ہمارا نصب العین

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق انسانی زندگی کی تعمیر اور خدمت کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول

...جاتی ہے۔" (حدیث)

...رزق کے معاملے میں اللہ پر بھروسہ کریں۔ اللہ نے اگر کسی پر فضل کیا ...ان سے دل میں بغض محسوس نہ کریں۔

...ان کی حفاظت

زبان سے کئے ہوئے گناہ جہنم کے نچلے حصے میں لے جائیں ...۔ مریض کو ہدایات دیتے وقت احتیاط کریں کہ اللہ اور اس کے ...ﷺ کے احکام کے خلاف کوئی بات تو نہیں کی جا رہی ہے۔ جن ...لات میں دینی علم اور فقہ کی ضرورت ہے خود مناسب علم حاصل کریں یا ...علم افراد سے خود رجوع کریں یا مریض کو اس کے پاس بھیج دیں۔ جن معاملات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے آپ کی رائے کو حتمی سند ...ے۔ ان میں خصوصاً حد درجہ احتیاط سے کام لیں اور دوسرے دیندار ...رز سے بھی مشورہ لیں۔

...صحت دعائیں

نماز، دعائیں، صدقہ کی ہدایت، اللہ کی طرف رجوع اور استغفار ...تلقین کریں۔

...کے معاملات میں درست طرز عمل کی طرف توجہ، حسد، بغض، غیبت سے ...پرہیز کرنے کی نصیحت، اہل و عیال کا مریض کی دیکھ بھال کرنا اور مکمل علاج کرانا، ...بوڑھوں اور ذہنی مریضوں کے ساتھ نرمی کے معاملے کی ترغیب کریں۔

...عائیں

...ضوں کو رجوع الی اللہ کی تعلیم دیں۔

...مَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُونِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ (حصن حصین)

...اللہ میں برص، جذام، جنون اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

...مَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ ...بُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (حصن حصین)

...اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، رنج و الم سے، عاجزی سے اور سستی سے، ...سے اور اس بات سے کہ لوگ مجھ پر غلبہ حاصل کریں۔

...وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

...جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی (اللہ) شفا دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آداب مسیحائی

میڈیکل پروفیشن ایک پروفیشنل جاب نہیں بلکہ ایک سعادت ہے، ایک عبادت ہے۔ مریض دیکھنا اس کا علاج کرنا، اس کی تکلیفیں، بیماری اور اذیت دور کرنا اور کسی انسان کی تکلیف کو دور کرنے کا سبب بننا بہترین عمل اور آخرت میں اجر اور مغفرت کا باعث ہے۔ لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ سیرت طیبہ کی روشنی میں اپنے طرزِ عمل کو صحیح سمت دی جائے۔ آپ ﷺ مریض کی عیادت فرماتے، پیشانی پر اپنا مبارک ہاتھ رکھتے، صحت یابی کی امید دلاتے، اس سے اچھی اور خوش کن بات کرکے اللہ کی طرف رجوع کی تلقین کرتے اور دعا فرماتے۔ آپ ﷺ نے علم دین کے بعد علم طب ہی پر مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دلائی اور بغیر علم کے علاج کرنے پر وعید فرمائی۔ (ابوداؤد)

مسیحا اپنے پروفیشن کو عبادت بنانے کے لئے سیرت کے ان پہلوؤں سے رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

حسن اخلاق

''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں'' (متفق علیہ)

''جنت میں سخت گو اور سخت خو داخل نہیں ہوگا۔'' (ابوداؤد)

مریض دیکھنے کی اہمیت

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے ''اے آدم کے بیٹے میں بیمار ہوا، تو نے میری عیادت نہ کی وہ کہے گا، اے میرے رب تو سارے جہاں کا رب ہے میں تیری عیادت کیسے کرتا، اللہ فرمائیں گے تجھے خبر نہ ہوئی کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا مگر تو نے اس کی عیادت نہ کی اگر کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔'' ڈیوٹی کے اوقات میں کام نہ کرنا۔ مریضوں کی کثرت دیکھ کر غصہ کا اظہار کرنا یا توجہ سے نہ دیکھنا، ڈیوٹی کا وقت مکمل نہ کرنا نہ صرف حلال رزق کو آلودہ کرتا ہے بلکہ مریض نہ دیکھنے کے گناہ کا بھی باعث ہے۔

مریض دیکھنے کا مسنون طریقہ

آپ ﷺ مریض کی پیشانی پر ہاتھ رکھتے، امید دلاتے دعائیہ کلمات کہتے۔ ''اعطہ'' اے اللہ! اسے تندرست کردے'' (حصن حصین)

مریض دیکھنے کا اجر

ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں (ترمذی)

راؤنڈ اور او پی ڈی کے وقت عبادت کی نیت کریں۔ ''جو کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کی مصیبتوں میں سے کسی مصیبت کو دور کردے گا۔ (صحیحین)

مریض کو حقیر نہ سمجھیں

اپنے عمل اور اپنی زبان سے تحقیر نہ کریں۔ ''جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے مانند تکبر ہے'' (مسلم)

''انسان کے لئے یہ برائی کیا کم ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے'' (مسلم)

روح کے مسیحا

''جو کوئی کسی کے غم کو ہلکا کرے گا اللہ اس کے غم کو ہلکا کرے گا'' (ابوداؤد)

مریضوں کے جسم ہی نہیں روح کا بھی علاج کریں، بیماری سے احتیاط کے ساتھ گناہوں سے بچنے کی بھی نصیحت کریں۔ فقہی مسائل میں رہنمائی کریں ان کی پریشانیوں کا مداوا بنیں۔ نبی کریم ﷺ سے جب کوئی بات کرتا تو آپ ﷺ اسکی طرف متوجہ ہوتے تھے۔ یہ نہ صرف اسلامی اخلاقیات کا تقاضا ہے بلکہ صحیح تشخیص کیلئے بھی مریض کی طرف متوجہ ہونا اور بات غور سے سننا ضروری ہے۔

راز کی حفاظت

''جس نے کسی بھی مسلمان کے عیب کو چھپایا اس نے گویا زمین میں گاڑی ہوئی لڑکی کو زندہ کیا۔'' (حدیث)

مریض کے رازوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اس کی باتوں کے اخفاء میں رکھنے کا بھی اہتمام کریں۔ مریض اگر تنہائی میں بات بتانا چاہتا ہو تو بلا ضرورت پیرا میڈیکل اسٹاف کو بھی ہٹادیں۔ ''کوئی تم سے بات کرے اور اِدھر اُدھر دیکھے تو وہ بات امانت ہے''۔

تشخیص و علاج

طب کے کسی شعبے میں مہارت کے بغیر علاج کرنا۔ غلط ٹیسٹ کروانا، ادویات کی کمپنیوں کے مفادات کے مطابق دوائیں لکھنا۔ بغیر صحیح تشخیص کے یا مالی مفاد کے لئے Procedure کرنا سخت گناہ ہے۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ'' (القرآن)

''فریب دینے والا ہم میں سے نہیں۔'' (الحدیث)

غلط مشورہ دینا بھی خیانت ہے آپ مہارت نہیں رکھتے تو اسی شعبے کے ماہر کی طرف Refer کردیں۔

ستر کی حفاظت

''کسی زندہ یا مردہ انسان کی ران پر نظر نہ ڈالو'' (ابوداؤد)۔ ابن ماجہ)

''کوئی مرد کسی مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو نہ دیکھے'' (ابوداؤد۔ ترمذی) جسم کا صرف اتنا حصہ کھولو جو علاج کے لئے ضروری ہے (اشرف علی تھانوی)

مریض کے ستر کی حفاظت کریں۔ غیر ضروری عملہ کو ارد گرد کھڑے نہ ہونے دیں۔ آپریشن سے پہلے اور بعد میں بھی ایک مسلمان کے ستر کی حفاظت آپ پر فرض ہے۔ معائنے کے وقت مناسب اسکرین یا چادر استعمال کریں۔

پیشہ ورانہ حسد

''آپس میں کینہ نہ رکھو حسد نہ کرو اور ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے برا نہ کہو۔ اے اللہ کے بندو......! بھائی بھائی ہوجاؤ'' (بخاری)

ایک دوسرے سے بغض اور کینہ نہ رکھو۔ مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرو۔

''حسد نہ کرو، حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑیوں

عیادت کے مسنون آداب

جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے وہ عیادت کے ان آداب کو ضرور ملحوظ رکھے جو حضور ﷺ کے طرز عمل اور ارشادات سے ثابت ہیں۔

☆ آپ ﷺ عیادت کے لئے جب بھی کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس سے تسکین آمیز کلمات سے گفتگو فرماتے، پیشانی اور نبض پر ہاتھ رکھتے اس کی صحت کے لئے دعا فرماتے اور کہتے لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
ترجمہ: ''فکر اور غم نہ کرو انشاء اللہ ٹھیک ٹھاک ہو جاؤ گے'' (ریاض الصالحین)

☆..........☆

☆ نبی ﷺ اپنے گھر والوں کی عیادت کرتے ہوئے اپنا دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتے اور فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

ترجمہ: ''اے انسانوں کے پروردگار بیماری کو دور کر دے اور شفا دے آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔ آپ کی شفا کے سوا شفا نہیں، ایسی شفا بخش کہ ذرا بھی بیماری نہ رہے'' (متفق علیہ، ریاض الصالحین)

☆..........☆

☆ عیادت کرتے وقت مریض کے پاس شور و غل نہ کرنا اور کم بیٹھنا سنت ہے، بہترین عیادت یہ ہے کہ عیادت کرنے والا کچھ دیر بیمار کے پاس رہے اور پھر جلد اٹھ کر چلا جائے

☆..........☆

☆ حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا جس وقت مریض کے پاس جاؤ تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے کہ اسکی دعا فرشتوں کی دعا جیسی ہے

عیادت کی فضیلت

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو مسلمان صبح کو کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے ستر ہزار فرشتے غروب آفتاب تک اس کی مغفرت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں (ترمذی)

☆..........☆

☆ رسولؐ نے فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جنت کے باغ میں عمدہ پھل اکٹھے کرتا ہے جب تک وہ لوٹ نہ آئے (مسلم)

☆..........☆

☆ حضرت ابو ہریرہ نبیؐ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں۔ جس وقت کوئی مسلمان اپنے بیمار بھائی کی بیمار پرسی کرتا ہے یا ویسے ہی ملاقات کیلئے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو بھی پاکیزہ ہے اور تیرا چلنا بھی پاکیزہ ہے تو نے جنت میں اپنا مقام بنا لیا ہے (ترمذی)

☆..........☆

Pakistan Islamic Medical Association
(Women's Wing)
(PIMA House, Shahrahe-e-Quaideen,
P.E.C.H.S Community Centre)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہمارا ضابطہ اخلاق

★ اپنی ڈیوٹی کو وقت کی پوری پابندی کے ساتھ ادا کریں۔
★ جائے ملازمت پر چیزوں کو استعمال کرنے میں دیانتداری برتیں؛ مثلاً بجلی، فون، ادویات اسٹیشنری وغیرہ۔
★ ناجائز سفارش کے ذریعے ملازمت حاصل کرنے سے پرہیز کیا جائے۔
★ جن ڈاکٹرز کا تعلق براہ راست مریضوں کے علاج سے ہو وہ اپنے شعبہ کے متعلق صحیح علم حاصل کریں اور اس کا عملی اطلاق کریں حسب ضرورت مطالعہ اور سینئر ڈاکٹرز کی رہنمائی سے فائدہ حاصل کریں۔ اپنے وارڈز میں ہونے والی کلینیکل میٹنگز میں ضرور حصہ لیں۔ ہوٹلوں وغیرہ میں ہونے والے سیمیناروں کے تعلیمی سیشن میں حصہ لیں۔
★ جن ڈاکٹروں کا تعلق تعلیمی شعبے سے ہو وہ اپنے شعبے سے متعلق علم پر مکمل عبور حاصل کریں۔ لیکچرز کی بہترین تیاری کریں علم کو ایمان میں اضافے کا ذریعہ بنانا سکھائیں اور انسانی زندگی میں اسکا اطلاق بھی سمجھائیں۔ استاد شاگرد کے رشتے کو بہترین اسلامی خطوط پر استوار کریں۔
★ تمام حالات میں اپنے ستر کا خیال رکھیں۔ آپریشن تھیٹر میں اگر ممکن ہو تو لباس بھی ذاتی تیار کرائے جائیں۔ ڈیوٹی کے اوقات میں سادہ لباس پہنا جائے۔
★ مریض کے ستر کا خیال رکھیں اور ماتحت عملے کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔
★ مردانہ اسٹاف (ماتحت عملے اور افسران بالا وغیرہ) سے معاملات میں اسلامی حدود کا خیال رکھیں اور غیر ضروری گفتگو سے سختی سے پرہیز کیا جائے ہسپتال کے اسٹاف کی مخلوط محفلوں چاہے وہ وارڈز یا ہوٹل میں ہوں، ان میں شرکت سے اجتناب کیا جائے۔
★ ماتحت عملے کے ساتھ عام رویہ ہمدردی اور محبت کا ہو۔ ان کو کام میں ایمانداری اور ذمہ داری کا احساس دلائیں۔ آپس میں ہمدردی اور محبت کو ابھاریں اور غیبت، جھوٹ اور بدگمانی کی روک تھام کا اہتمام کریں۔ اسٹاف کو ان کا کام سیکھنے میں مدد دیں۔ ان کی اصلاح کرتے ہوئے بھی اخلاقی حدود اور عزت نفس کا خیال رکھیں۔
★ مریضوں سے احساس ذمہ داری سے پیش آیا جائے۔ ان کو اور ان کے رشتہ داروں کو اعتماد میں لیا جائے۔
★ ہسپتال کے معاملات میں دلچسپی لے کر انتظامیہ کو مناسب مشورے دیئے جائیں۔ نیز ہسپتال میں رائج غلط اور غیر اسلامی طریقوں کی طرف مناسب طریقے سے نشاندہی کی جائے۔
★ اپنے ساتھی ڈاکٹرز کے ساتھ عدل کی بجائے احسان اور قربانی کی روش اپنانے کی کوشش کریں۔ اس میں نظر رضائے الٰہی کے حصول پر ہو۔
★ رزق حلال کے حصول کی کوشش کریں۔

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (خواتین ونگ)

Continuous Islamic Education for Patients

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرض پر صبر کریں! اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور درجے بلند ہوتے ہیں

حدیث نبوی: "مسلمان کو جو تھکن، مرض، غم، تکلیف لاحق ہوتی ہے یہاں تک کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کی خطائیں معاف کرتا ہے۔" (بخاری، کتاب المرضیٰ)

حدیث نبوی: "اللہ اپنے بندے کو جسمانی، مالی یا اولاد کے بارے میں آزمائش میں ڈالتا ہے اور وہ اس پر صبر کرے تو اللہ اس کو اس مرتبہ اعلیٰ پر پہنچا دیتا ہے جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کیا ہوتا ہے۔" (احمد، ابوداؤد)

مطمئن رہیں! مرض کی وجہ سے جو نیک اعمال چھوٹ جاتے ہیں ان کا بھی اجر ملتا ہے۔

حدیث نبوی: "جب مومن کسی بیماری میں مبتلا کیا جاتا ہے تو فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ اس کے لئے نیک اعمال جو یہ کرتا تھا انہیں لکھتے رہو۔" (عن انس، مشکوۃ، شرح السنۃ)

صدقہ کریں۔

حدیث نبوی: "بے شک صدقہ اللہ کے غضب کو بجھا دیتا ہے۔" (عن انس، ترمذی)

علاج کرائیں کیونکہ یہ سنت نبوی ہے۔

حدیث نبوی: "اے اللہ کے بندو علاج کرو۔ اس لئے کہ اللہ نے جو بیماری بھی پیدا کی ہے اس کے لئے شفا (دوا) رکھی ہے سوائے ایک بیماری کے۔" لوگوں نے پوچھا: "اے اللہ کے رسول! وہ کونسی بیماری ہے؟" آپ نے فرمایا: "بڑھاپا" (ترمذی)

اللہ تعالیٰ سے امید رکھیں۔

حدیث نبوی: ایک بار حضرت ابراہیم نے اللہ سے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار! بیماری کس کی جانب سے ہے؟ جواب ملا: میری جانب سے۔ ابراہیم نے پوچھا: دوا کس کی جانب سے ہے؟ جواب ملا: میری جانب سے۔ ابراہیم نے پوچھا پھر معالج کا کیا کام ہے؟ جواب ملا: وہ ایک ذریعہ ہے جس کے ہاتھ سے دوا بھیجی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات رحمٰن، قدیر، نصیر، شافی پر پختہ ایمان رکھتے ہوئے اسے پکاریں۔

شعبۂ دعوت ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن، خواتین برانچ، کراچی

شفاء کیلئے دعائیں

(قرآن و حدیث سے ماخوذ)

1 سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ (عن ابو سعید خدری، بخاری، مسلم، ابوداؤد) 2 سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دم کریں۔ (عن عائشہ، بخاری، مسلم)

3 جسم پر دایاں ہاتھ پھیر کر یہ دعا پڑھیں:

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (عن عائشہ، بخاری، مسلم)

"اے لوگوں کے پروردگار! بیماری کو دور کردے اور شفا دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے ایسی شفا بخش کہ ذرا بھی بیماری نہ رہے۔"

4 درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر ۳ دفعہ بسم اللہ پڑھیں اور ۷ دفعہ یہ دعا پڑھیں۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی عزت اور قدرت کے ساتھ اس چیز کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور اس سے ڈرتا ہوں۔"

5 بخار اور درد کیلئے نبیؐ نے یہ دعا سکھائی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

"اللہ بزرگ و برتر کے نام کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، ہر جوش مارنے والی رگ اور آگ کی گرمی کی برائی سے۔" (عن ابن عباس، ترمذی)

6 رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا

رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ

رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ

(ابوداؤد)

7 اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

"اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں فائدہ مند علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفاء۔" (یہ دعا مسلسل آبِ زمزم پیتے ہوئے پڑھی جائے)

8 (رَبِّ إِنِّي) مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (الانبیاء، ۸۳)

(اے رب) مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

9 وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (الشعراء، ۸۰)

"جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔"

الله

ہمارا ضابطۂ اخلاق

- تمام اُمور کی بنیاد خشیتِ الٰہی پر رکھتے ہوئے اعلیٰ اِسلامی اقدار کو کردار کا جزو بنائیں ۔ حصولِ مقصد کے لئے قرآن وسُنّت سے مضبوط اور مسلسل ربط و تعلق لازم ہے ۔
- مریض کا علاج مذہب ، رنگ نسل ، علاقے اور سیاست کی تفریق سے بالا تر ہو کر صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے انسانیت کی خدمت کے جذبے سے کریں ۔
- مریض ، اس کے اعزأ ، زیرِدست عملہ اور دیگر افراد کے ساتھ معاملات میں نرمی اور اچھے اخلاق کو اپنائیں ۔ اِن کی سہولت اور راحت کا خیال رکھیں ۔
- اپنے ربّ کریم کی رحمت اور عظمت و قدرت پر یقین کے ذریعہ مریض کا ایمان اور حوصلہ بڑھانے کی کوشش کریں ۔
- شرم وحیا کے اعلیٰ انسانی اوصاف کا لحاظ رکھتے ہوئے مریض کے ستر کا پورا پورا خیال رکھیں ۔ اس کے راز کی حفاظت کریں ۔
- اپنے مقامِ کار پر فرائض کی انجام دہی میں پابندئ وقت اور دیانت داری کو شعار بنائیں ۔ تاکہ رزقِ حلال کو یقینی بنایا جا سکے ۔
- اپنے شُعبے سے متعلق علم پر عبور حاصل کرنے کے لئے تمام ذرائع سے فائدہ اُٹھائیے ۔
- اساتذہ کا احترام کریں ۔ ہم پیشہ ساتھیوں سے ایثار اور کشادہ دلی سے پیش آئیں ۔ شاگردوں میں اسلامی اوصاف کی ترویج کے ذریعے بہترین مسلم ڈاکٹر تیار کرنے کی کوشش کریں ۔
- شعبۂ طب میں رائج غیر اسلامی طریقوں کی نشاندہی کرتے ہوئے مناسب اصلاح کی کوشش کریں ۔

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (خواتین برانچ)

Labour Room

- During Labour give her a petty Coat.
- During 2nd Stage leggings should be used to cover thighs.

حدیث: "کسی زندہ یا مردہ کی ران پر نظر نہ ڈالو"

- Avoid presence of Unnecessary staff.
- Dons't let the staff scold or verbally abuse the patient.

حدیث: "جس نے کسی مسلمان کو ایذا پہنچائی اس نے مجھے ایذا پہنچائی جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی"

O . T

D + E , C - Sec , Gen Surgery

- For procedure in anogenital region use leggings or sheet to cover thighs and legs.
- Use covering sheets or a sheet with a hole (Make window for the procedure).

C . Sec + Surgeries

- Change her dress before entering the theater (give her gown and leggings to wear)
- Lady doctor should paint her abdomen
- During spinal anaesthesia, cleaning and drapping as well as during cleaning at the and of procedure and shifting a female staff must be present.
- Never allow the anaesthetist or the OT technician to make fun of the pt. Or scold her during administration of spinal anaestheria.

Recovery Room

- After delivery / Surgery never leave the female patient alone.
- Cleaning (Vaginal Cleaning) and putting on dress after surgery must be done only by female staff.
- All male staff (example OT technician, anaesthetist should be Outside the at theater this time.

PIMA HOUSE

Office # 201, P.E.C.H.S., Community Centre
Shahra-e-Quaiden Karachi. Ph: 021-4534379

HAYA PROTOCOL FOR HEALTH CARE PROVIDES

Pakistan Islamic Medical Association (Women)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islam gives due respect to women modesty and considers it as a basic women right.

In order to protect women modesty Islam has provided clear Guidelines though Quran and Hadith and Islam stricktly condemns any misconduct in this respect.

As the Mission of PIMA is to seek the pleasure of Almighty Allah though character building and service to mankind, PIMA is introducing a HAYA PROTOCOL for doctor & paramedics based on Islamic Teachings and medical ethics.

PIMA wants to draw attention of Health Care providers towards this important issue of protecting modesty of female patients in hospitals and clinics during different investigation and treatment procedures.

We hope HAYA PROTOCOL will be a reminder to doctors and para medics making their attitudes modest and more responsible.

1. General principle for protecting modesty (haya) of female doctors/staff.

A) Dress: practical and modest example as loose long coat with a scarf. Avoid short, tight, see through or very fancy dresses, as well as dark makeup and fast perfume.

B) Avoid being alone with male colleagues, patients, attendants, staff etc.

C) Conversation: With males(colleagues, patients, attendants, staff etc.) should be concise and to the point. Avoid joking laughing and gossip.

2. General principle for protecting modesty of female patients:

- We, as a muslim doctor, must take care of patient modesty.
- Should prevent any embarrasing situation for patient.

تم اسوقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک دوسروں کیلئے وہی چیز پسند نہ کرو جو اپنے لئے پسند کرو۔ (حدیث)

- Should avoid unnecessary exposure of patient.

خدا کی قسم! میں آسمان سے پھینکا جاؤں اور میرے دو ٹکڑے ہو جائیں یہ میرے لئے زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ میں کسی کے پوشیدہ مقام (ستر) کو دیکھوں یا کوئی میرے پوشیدہ مقام (ستر) کو دیکھے (المبسوط، کتاب الاستحسان)

- Should avoid unnecessary hand ling of female patient by male staff.

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص کسی عورت کا ہاتھ چھوئے گا جس کے ساتھ اسکا جائز تعلق نہ ہو، قیامت کے روز اس کی ہتھیلی پر انگارا رکھا جائے گا۔

- Should care of modesty of language.

اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا اور بدزبانی کرتا ہے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

OPD

- Screen / curtain and covering sheet must be present and must properly be used.
- Take consent and tell her about the procedure.
- Don't examine her infront of patients, attendants, or unnecessary staff (even if female).
- If a male doctor is examining a female patient or a female doctor examining a male patient third person should be present.

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ”جس نے ایک جان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو بچالیا۔“ اصل فکر تو اسی بات کی ہونی چاہیے کہ اللہ کی نظر میں ہمارا کیا مقام ہے؟ اور امتحانات میں ناجائز ذرائع کے قریب بھی نہ جائیں کہ یہ صریح خیانت ہے اور مومن کبھی بھی جھوٹا اور خائن نہیں ہوسکتا۔

ذرا سوچیے اگر بنیاد ہی جھوٹ یا خیانت پر رکھ دی گئی تو کیا مضبوط عمارت بن سکے گی۔؟

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”چار خصلتیں جس شخص میں ہونگی وہ پکا منافق ہوگا اور جس شخص کے اندر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہوگی یہاں تک کہ اس کو ترک کردے وہ چار خصلتیں یہ ہیں۔“

”جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے اور جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب کسی سے جھگڑا ہو تو گالی پر اُتر آئے۔“

ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ قرآن وسنت سے جاننے کی کوشش کریں کہ ہم اچھے مسلمان ڈاکٹر کیسے بن سکتے ہیں۔

ہمارا ایمان ہے کہ شفا من جانب اللہ ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ (سورۃ الشعراء:۸۵)

تکلیف میں مبتلا انسان کی بات توجہ سے سننا، دلاسہ دینا، مناسب علاج تجویز کرنا اور زندگی کی راہ میں ہمت اور حوصلہ سے آگے بڑھنے کے قابل بنانا، ایسے اعمال ہیں جن کا صلہ دل کی گہرائیوں سے نکلنے والی دعاؤں کی صورت میں ہمیشہ ملتا رہتا ہے۔ اس محبت اور ایسی دعا کو دنیا کی ساری دولت دے کر بھی خریدا نہیں جاسکتا اور جس کے نصیب میں یہ دولت ہو اس کا شمار حقیقتاً خوش نصیب لوگوں میں ہوتا ہے۔

میڈیکل پروفیشن ایک سعادت ایک عبادت ہے۔ اس راستے میں اخلاص نیت سے اٹھا ہوا ہر قدم خالق و مالک کی طرف سے بے پناہ اجر کا باعث بن سکتا ہے بشرطیکہ نیت یہی ہو کہ مخلوق کی خدمت کے ذریعے، خالق کو راضی کرنا ہے۔

یقین رکھیں کہ جب ایک مسلمان ڈاکٹر اللہ کی خوشنودی کے لیے خلوصِ دل سے اس کے بندوں کی خدمت کے لئے ایک قدم اٹھاتا ہے تو اس کا اگلا قدم جنت میں ہوگا۔ (انشاء اللہ)

علمِ طب

ایک سعادت۔۔ایک عبادت

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (شعبہ خواتین)

تمام تعریفیں اللہ بزرگ و برتر کے لئے ہیں، جس نے ہمیں ہدایت دی اور دین کے بہترین علم کے بعد اپنے پسندیدہ ترین علم، علم طب کو سیکھنے کے لئے منتخب کیا۔ اور اس علم کے ذریعے اپنے بندوں کی خدمت کا ہنر سیکھنے کا موقع دیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس احسانِ عظیم کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

آپ جانتی ہیں کہ نعمت جتنی بڑی ہوتی ہے (وہ جہاں ایک طرف درجے بلند کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے) اسی نسبت سے اتنی ہی بھاری ذمہ داری بھی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے بہت پیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو اللہ کی محبت میں اس کے بندوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اس محبت کا اندازہ اس حدیث سے لگائیں کہ حدیثِ قدسی ہے۔

"اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے: اے آدم کے بیٹے میں بیمار ہوا، تو نے میری عیادت نہیں کی۔ وہ کہے گا، اے میرے رب تو سارے جہان کا رب ہے، میں تیری عیادت کیسے کرتا، اللہ فرمائیں گے تجھے خبر ہوئی کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا مگر تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ اگر کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔"

مریض کی خدمت اور عیادت کا بڑا اجر ہے اور حدیث نبوی ﷺ کے مطابق مریض کی دعا فرشتوں جیسی ہے۔ اللہ کے اس احسان کا شکر ادا کرنے کے لئے ہم پر لازم ہے کہ علم کے حصول کے لیے ایسے شوق اور جذبے سے آگے بڑھیں جو اس علم کے شایانِ شان ہے۔ ہمارے دین کی تو بنیاد ہی اقراء پر رکھی گئی ہے۔ اور طب کا علم سراسر ایک بڑی عبادت کے لئے ہمیں تیار کرتا ہے۔

پوری دیانتداری سے اس علم کو حاصل کریں۔ یقین رکھیں کہ اللہ تعالیٰ دلوں کے حال بھی جانتے ہیں اور نگاہ کی چوری تک سے بھی وہ بے خبر نہیں۔

"نگاہیں اسے نہیں پا سکتیں مگر وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ باریک بین اور باخبر ہے۔" (سورۃ الانعام)

اس علم کے حصول کے لئے اساتذہ کی طرف سے جو رہنما لیکچر لئے جاتے ہیں، ان میں اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اور کسی مجبوری کی صورت میں غیر حاضر ہوں، تو مطلع کریں اور اپنی غیر موجودگی میں اپنی موجودگی کے فرضی ثبوت کے لئے ہرگز کوئی غیر شرعی طریقہ استعمال نہ کریں مثلاً عرفِ عام میں جسے Proxy کہا جاتا ہے وہ سراسر جھوٹ ہے اور جھوٹ ایک مومن کی نہیں، منافق کی پہچان ہے۔ ہم میں سے کون ہے جو اپنے آپ کو منافقین کی صف میں دیکھنا پسند کرے؟ یقیناً کوئی نہیں۔

حصولِ علم کے راستے میں آپ کی قابلیت کی آزمائش کے لیے جو ٹیسٹ یا امتحان لئے جائیں ان کی منصوبہ بندی سے مکمل تیاری کریں۔ نیت یہی ہو کہ علم اور قابلیت اتنی ہو کہ اللہ کے بندوں کو فائدہ پہنچا سکیں اور ہماری کم علمی کسی کے لئے نقصان کا باعث اور اللہ کی ناراضگی کا موجب نہ بنے